ہدایت کا خط

السید احمد الحسن ؑ کی طرف سے ایک خط
جس میں انہوں نے کچھ انصار کے سوالوں کے جواب دیے

اشاعتِ دوم

ترجمہ اردو

رسالة الهداية

رسالة من السيد أحمد الحسن

أجاب فيها سائلين من الأنصار

الطبعة الثانية

١٤٣١هـ - ٢٠١٠ م

اگر آپ نے سید احمد الحسنؑ کی دعوت سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنی ہیں تو اس ویبسائٹ سے رجوع کریں:

www.almahdyoon.org

بسم الله الرحمن الرحيم

مخففات

(علیہا السلام) یا (علیہ السلام) / ؑ - اللہ ان پر سلام بھیجے
(علیہم السلام) - اللہ ان سب پر سلام بھیجے
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) یا ﷺ - اللہ ان پر اور ان کی آل پر درود اور سلام بھیجے
(سبحانہ و تعالی) - با عظمت اور بلند ہو
(عزوجل) - با عزت اور غالب

یہ چھوٹی کتاب

یہ چھوٹی کتاب:

ایک خط تھی جو کہ امام مہدی (اللہ انہیں زمین میں ٹھہرائے) کے وصی اور پیغمبر احمد الحسن ﷺ کی طرف سے استرالیا کے مہاجر انصار کو بھیجی گئی تھی --- اس کے بعد کہ انہوں نے خود پہل کر کے یمانیِ آلِ محمد ﷺ کو خط بھیجا ۔

اس لئے انصار الامام المهدی ﷺ نے سوچا کہ اس خط کو شائع کرنے کا فائدہ ہوگا کیونکہ اس کا فائدہ صرف ان انصار تک محدود نہیں ہوگا جنہیں سید احمد الحسن ﷺ نے خط بھیجا بلکہ اس کا عمومی فائدہ ہوگا---اور تاکہ فائدہ سب کو پہاچے ہم نے انصار کا بھی اصلی خط بھی اس چھوٹی کتاب کے پیش لفظ میں شامل کرلیا ہے --- اور ہم نے اس کو کسی کم و بیشی کے بغیر شامل کیا ہے --- اور ہم نے اس چھوٹی کتاب کا نام (**ہدایت کا خط**) رکھا ہے۔

ہم اللہ سے اپنے اولیاء کی حفاظت کرکے ہم پر احسان فرمائے --- اور ہمارے سردار اور مولی کو اپنی زمین میں ٹھہرائے --- بے شک وہ بہت اچھا مولی ہے اور بہت اچھا مددگار ہے --- اور ہماری آخری دعاء یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو کہ تمام جہانوں کا رب ہے --- اور اللہ درود بھیجے محمد اور آلِ محمد پر، ائمہ اور مہدیوں پر اور خوب سلام بھیجے ۔

***

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللهم صل على محمد و آل محمد الأئمة والمهديين

السلام علیکم و رحمة الله وبركاته

اور بعد:
اصل میں میں نہیں جانتا کہ کہاں سے شروع کروں اور کیا لکھوں، کیونکہ باتیں تو بہت زیادہ ہیں مگر میں کیا کہوں اور میں ان چند لکیروں اور اس (خاموش) کاغذ پر کیا بتاؤں، مگر جیسے کہتے ہیں، میں درمیان سے ابتدا کرنے والا ہوں ۔

سید احمد الحسن سے مخاطب (باری خدا انہیں اپنی حفاظت میں رکھے) جو الامام حجت بن الحسن (ہماری روحیں ان کے قدم کے نیچے خاک پر قربان جائیں اور وہ بھی پوری طرح) کے وصی اور ان کی طرف سے پیغمبر ہیں---
میرے آقا وصی: ہم دو ایسے شخص ہیں جو کہ باری خدا عز و جل کی بندی کرتے ہیں، اور ہم مرجعیت کے سچ کے معاملوں میں سکوت کئے صنموں کو نہیں پوجتے ۔
اب ، اور اس کے بعد کہ اللہ تعالی نے ہم پر اس خط کو اٹھانے والے کے ہاتھ (اللہ اس کی مدد کرے) ہم آپ پر ایمان لے آئے، اور یہ کہ آپ حقیقی طور پر اور سچائی کے ساتھ امامِ حجت ابن الحسن (علیهما السلام) کے وصی اور پیغمبر ہیں ، اور یہ کہ جو اس بات کو جھٹلاتا ہے اور آپ کی وصیتوں اور پیغام کا انکار کرتا ہے وہ فعلا کفار ہیں ، اور دین سے نکلنے والے ہیں ، اور ان کے ساتھ خھگڑا کرنے والا آپ کا دادا خدا کے پیغمبر ﷺ خود ہوں گے ، اس دن جس دن ان کی کرسیاں اور ان کے آس پاس چیزیں انہیں کوئی فائدہ نہیں دیں گے ، اور نہ ہی ان کے حرام مال جنہیں وہ کھاتے رہے اور اپنے دنیوی کاموں میں لگایا ، کیونکہ یہ لوگ اور ان کے پیروکار بھلائی کو گناہ اور گناہ کو بھلائی سمجھتے رہے (اللہ انہیں ہلاک کرے) ۔
میرے آقا وصی: میں احمد ہوں --- اور دوسرا بھائی صادق ہے --- ہم آپ کو ا بات پر بیعت دیتے ہیں کہ آپ حقیقی طور پر اور سچائی کے ساتھ صاحبِ عصر و زمان امامِ حجت ابن الحسن (علیهما السلام) کے وصی اور بھی ہیں (اللہ ان کی کشادگی میں تعجیل فرمائے) –
اور یہ کہ ہم آپ کے احکام بجا لائیں اور آپ کے روکنے سے ہم رک جائیں، اور یہ کہ ہم آپ کیلئے قیمتی اور نفیس اور اپنے اندر کی روحوں کی فدیہ دیں۔
اور ان شاء اللہ ہم الٰہی سچائی کی ریاستوں کا رستہ تیار کرنے والوں میں سے ہوں گے ، جن کیلئے انبیاء اور پیغمبروں نے رستہ تیار کیا تھا اور پیغمبر محمد ﷺ نے بھی جو خاتم الانبیاء و مرسلین ہیں ، اور الحسین شہید ﷺ نے اپنے پاک خون سے ان کیلئے فدیہ دیا تھا اور ان کے ساتھیوں نے بھی ، اور انہیں پاک عترت نے دیکھا اور ان کی تمنی بھی کی ۔

بہرحال، اب آپ کی طرف سے اشارے کے تابعدار میرے آقا ، اور امامِ قائم (اللہ ان کی مبارک کشادگی میں تعجیل فرمائے) - اور ہم اللہ تعالی سے دعاء کرتے ہیں کہ آپ ہم پر توفیق اور درستگی کی دعاء سے مہربانی فرمائیں ، اور یہ کہ اللہ ہمیں امام مہدی (ہماری روحیں ان کیلئے قربان ہوں) کے انصار میں سے بنائے ، اور یہ کہ ہم اللہ کے پیغمبر ص اور علی اور فاطمہ اور الحسن اور الحسین (اور العباس اور شہداء) اور ائمہ تمام کے تمام کے انقلاب کو پکڑیں ان سے جنہوں نے ان پر ظلم کیا اور ان سے جنگ کی اور ایسی قوم سے راضی ہوئے جنہوں نے ان جنگ کی ، اور یہ کہ ہم الزہراء علیہا السلام اور ام البنین اور زینب اور رقیۃ اور پاک آل کو خوش کرسکیں -

ہمیں معاف کیجئے میرے آقا وصی اگر ہم نے آپ کا قیمتی وقت لیا ، اور ہمیں معاف کیجئے ہماری لکھائی میں کوئی گستاخی ہوئی ہو ، اور ہم معافی مانگتے ہیں کہ میں نے اور میری بیوی نے آپ میں شک کیا تھا اگر چہ زمانے کے ڈر سے تھا ، اور میں آپ کی دادی الزھراء علیہا السلام کی قسم لے کر کہتے ہیں کہ آپ ہمیں معاف کریں اور اللہ غفور و رحیم سے ہمارے لئے مغفرت اور درگزر کرنے کی دعاء فرمائیں – (اچھے لوگوں کے ہاں عذر قبول ہوا کرتے ہیں) ، پس آپ ہمارے آقا اچھے لوگ ہیں -

اور ہم اس ذات سے دعاء کرتے ہیں جو بلند اور قدرت والا ہے کہ وہ آپ اور انصار سے ہر برائی اور نا پسند بات کا شر دور رکھے اور ہر اس شخص کا شر دور رکھے جو آپ کے بارے میں ان قسموں کے شر چاہتا ہو------

اور برائی اور نا پسند کام کرنے والوں کی فہرست تو بہت ہی لمبی ہے ، اور ان لوگوں کی فہرست جنہوں نے باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھایا ہے اور جنہوں نے امت کو نہ ہی نمازمیناکٹھا کیا ، نہ روزوں میں نہ عید میں اور نہ ہی دیگر کاموں میں---

جنہوں نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال قرار دیا انہوں نے امت میں اتحاد محض شیطان کی فرمانبرداری کیلئے کی ، اور شیطان کو چننے کیلئے ، اور شیطان کی بندگی کیلئے ، اور قرآن اور پاک عترت سے دور رہنے کیلئے - اور ایک اور مرتبہ میرے آقا ہمیں لمبا خط لکھنے کی وجہ سے در گزر کیجئے –

اور ہماری آخری دعوت کیا ہے ، وہ یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے کہ اس نے ہمیں اس رستے کی طرف ہدایت دی جو کہ سچ ہے اور آسمان کے فرشتوں کے ساتھ مبارک ہے

و السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

احمد --- صادق

استرالیا

اور ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ ہم پر خاص دعاء کے ساتھ مہربانی فرمائیں گے اور وہ دعاء توفیق کیلئے اور درستگی کیلئے اور اس چیز کی خوشخبری کیلئے جس کی بشارت فرشتے کرتے ہیں ، جن کے دادے قاب قوسین کے مقام پر پہنچے یا اس سے بھی زیادہ نزدیک ، **الامام المھدی الحجۃ بن الحسن** (ہماری روحیں ان کے پاؤں کے نیچے مٹی کیلئے قربان ہوں)-

سید أحمد الحسن کا جواب

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ھے

درود و سلام حضر محمد پر ان کی آل پر، اماموں پر اور مہدیوں پر

آپ کو ہر چیز میں اللہ نظر آنا چاہئے ، اور ہر چیز کے ساتھ ، اور ہر چیز کے بعد اور ہر چیز سے قبل تاکہ اللہ کو پہچان سکے اور اس سے پردہ اٹھ جائے اور پھر وہ اللہ کے ذریعے ہر چیز کو دیکھے گا ، اور پھر بجائے کہ ثبوت آپ کو خالقِ حقیقی کی طرف لے جانے ، خالقِ حقیقی آپ کو ثبوت کی طرف لے آئے گا ۔
امام حسین ؑ نے فرمایا : (میرے الہ ، تیرے ثبوتوں کی طرف میرے دیہان چلے جانے سے تجھ سے فاصلہ بڑھا دیتا ہے لہذا مجھ پر وہ مہربانی فرما جو مجھے تیرے قریب لے آئے ۔ تجھے اس چیز سے کیسے ثابت کیا جا سکتا ہے جس کے اپنے وجود میں بھی آپ کا محتاج ہو؟ کیا تیرے علاوہ کسی اور چیز کا ظہور میں کچھ ایسا پایا جاسکتا ہے جو کہ تیرے ظہور میں نہیں پایا جاتا یہاں تک کہ وہ چیز تجھے ظاہر کرنے لگے؟ آپ غائب ہی کب ہیئے کہ آپ کو کسی ثبوت کی ضرورت پڑی؟ اور آپ اتنے دور ہی کب ہیئے کہ آپ تک پہنچنے کے لیے دلائل کی ضرورت ہوئی ۔ وہ آنکھ ہی اندھی ہے جو آپ کو نگہبان کے طور پر نہیں پہچان سکتی ۔ اس بندے کا بہت ِخسارہ ہوا جس نے آپ کی محبت کا حصہ نہیں پا یا۔۔۔)[1]۔

اپنی آنکھوں اور اپنے کانوں سے مٹی دھودو تاکہ تم اللہ کو دیکھ سکو ، اور سن سکو کہ کس طرح وہ تم سے ایک پتھر کے ذریعے بھی کلام کرتا ہے ---

اور ان جاہلوں کا سہارا مت لو جو اپنے آپ کو عالم سمجھتے ہیں ۔ کیونکہ وہ تمھاری آنکھوں اور کانوں کو مٹی سے بھر دیتے ہیں ، اور آپ کو اس مادی دنیا کا حصہ بنا دیتے ہیں اور اس کی چکا چوند میں آپ کو گم کر دیتے ہیں ۔

وہ جو کچھ کہتے ہیں مت سنیں ، کیونکہ انہیں اپنے ہاتھ نظر نہیں آتے اور یے زائل ہونے والی دنیا ہی ان کے علم کی انتہا ہے ۔

---

[1] - بحار الانوار : ج 95 ص 225

ان کا سہارا مت لو اس حالت میں کہ وہ خوابوں کو جھٹلاتے ہیں ، حالانکہ یہی آسمانوں کی ملکوت تک کا رستہ ہے۔

آسمانوں کی ملکوت میں دیکھو ، اور آسمانوں کی ملکوت کو سنو ، اور آسمانوں کی ملکوت پر ایمان لے آؤ کیونکہ یہ حقیقت ہے جس پر انبیاء اور اوصیاء ایمان لے آئے ، اور جس پر بے عمل علماء ایمان نہیں رکھتے ، وہ علماء جنہوں نے انبیاء اور اوصیاء سے ہر زمانے میں لڑتے رہے ۔

اور اب وہ آخری زمانے میں سوچتے ہیں اور گمانیں رکھتے ہیں امریکہ اور اس کی جمہورت اور اس کے انتخابات کے بارے میں ، مگر اللہ کو نہیں سوچتے (انہوں نے اللہ کو صحیح طریقے سے ٹٹولا نہیں جیسے ٹٹولنا چاہئے تھا ، درحقیقت اللہ ہی بڑا طاقتور اور بڑا با عزت ہے)[1]۔

وہ اللہ اور اس کی حاکمیت کا ، اس کا خلیفے کو مقرر کرنے کا گمان نہیں رکھتے ، پس وہ سب سے بڑے دجال امریکہ کی تصویر بن گئے بالکل ایسے ہی جیسے انبیاء اور اوصیاء اللہ سبحانہ و تعالی کی تصویر ہیں۔

قران پڑھیں ، اس پر اور انبیاء اور اوصیاء کے قصوں پر غور کریں ، جو اللہ کی زمین میں اس کے خلیفہ ہیں ، اور گذشتہ امتوں کو بھی جنہوں نے ان کو تنگ کیا اور ان قوموں کے لیڈر جو کہ بے عمل علماء تھے ، پھر اپنے آپ پر ایک نظر ڈالو ، کیا یہ صاحبِ حق انبیاء اور اوصیاء کی سیرۃ یا رستہ یا سنت سے بھٹکا ہوا ہے؟ کیا اس کے بے عمل علماء دشمنوں کی سیرۃ یا رستہ یک سنۃ انبیاء اور اوصیاء کے دشمنوں کے رستے سے ہٹ کے تھا؟

اللہ کی قسم میں نے اس بات سے ہٹ کر کوئی بات نہیں کی جو میرے نیک آباء و اجداد نے کی تھی وہ جنہوں نے لوگوں سے میری حمایت کرنے کی وصیت کی انہوں نے مجھے اپنی وصیتوں میں ذکر کیا ، نوح ، ابراھیم ، ابراھیم ، اسماعیل ، اور محمد ﷺ اور علی ، الحسن ، الحسین اور آئمہ علیھم السلام ۔

(اور اس نے اس کے بعد اس کی نسلوں میں یہ بات ڈالی کہ شاید وہ واپس آئیں)[2]

اور بے عمل علماء نے اس کے علواہ کوئی بات نہیں کی جو کچھ نمرود نے ، فرعون نے ، ابوسفیان نے اور الولید نے کہا (اللہ کی لعنت ہو ان پر)۔

انہوں نے کہا: (یقیناً تمھارا پیغمبر جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے تو پاگل ہے)[3]

---

[1] - سورت الحج: 74
[2] - سورت الزخرف: 28
[3] - سورت الشعراء: 27

اور انہوں نے کہا (یہ تو قدیم سحر کے سوا کچھ بھی نہیں ، اور یہ انسانی کلام کے سوا کچھ بھی نہیں) [1]۔

اور کہا (کیا ہم میں سے اس کو نبوت آئی ہے ، یہ تو صریحاً جھوٹ بول رہا ہے) [2]۔

اور کہا (یہ تو فضول خواب ہیں ، بلکہ جھوٹ بول رہا ہے ، بلکہ یہ تو شاعر ہے ، چاہئے یہ ہمیں کوئی نشانی دکھائے جو پچھلوں نے دکھائی)[3]۔

مزید کہا-----

(وہ جو نہیں جانتے کہتے ہیں اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہم پر نشانی کیوں نہیں آتی؟ ان سے پچھلے بھی ان ہی کی طرح بات کرتے تھے ، ان سب کے دل ایک جیسے ہی ہیں ۔ ہم نے ان لوگوں کو واضح نشانیاں دکھا دی ہیں جو یقینِ کامل کے مالک ہیں)[4]۔

میں سچائی کی گواہی دینے آیا اور سچ کہنے آیا ۔ میں اسی بات پر پیدا ہوا اور اسی بات پر مروں گا ان شا اللہ۔

اگر آپ سچائی کی گواہی دینا چاہتے ہیں تو گواہی دیدیں ، اور اگر آپ کو یہ کڑوی اور بھاری لگتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کریں اس پر جس سے اس نے آپ کو نوازا ہے، کیونکہ سچائی بھاری اور کڑوی ہے اور جھوٹ ہلکی سی اور اس میں مٹاس ہے ۔

اوریہ سمجھیں کہ آپ کا پیغام تمام پیغمبران اور اوصیاء علیہم السلام کا پیغام ہے۔ پس محنت کریں اور لوگوں پر گواہ ہو جائیں بالکل ایسے ہی جیسے پیغبر آپ پر گواہ ہے ۔ اور اللہ اور اس ک پیغمبر اور انبیاء اور اوصیاء علیہم السلام اور اہلِ ایمان آپ کا کام دیکھیں گے ، اور صبر کریں اور صبر کی تلقین کریں اور جوڑ پیدا کریں ۔ اور اہلِ کتاب سے ان کی کتاب کے حوالے سے بحث کریں اور اہلِ انجیل سے انجیل کے حوالے سے بات کریں کیونکہ آپ کا معاملہ ان کی انجیل میں مذکور ہے، صرف عمومی طور پر نہیں ، بلکہ تفصیل کے ساتھ ہے ۔

***

---

1 - سورت المدثر 24-25
2 - سورت القمر: 25
3 - سورت الانبیاء : 5
4 - سورت البقرہ : 118

انجیل یوحنا میں باب نمبر 16 میں

عیسی ؑ نے فرمایا (میں چونکہ اب واپس اسی کے پاس جا رہا ہوں جس نے مجھے بھیجا ہے اور آپ میں سے کوئی نہیں پوچھ سکتا ہے کہ میں کہاں جا رہا ہوں ، اور آپ کو یہ سب کچھ سن کر بہت افسوس ہو رہا ہوگا ۔

مگر میں آپ کو سچ بتاتا ہوں کہ آپ کیلئے بہتر ہوگا اگر میں چلا جاؤں ، کیونکہ اگر میں نہیں گیا تو نجات دہندہ [1] نہیں آئے گا ، اور اگر میں چلا جاؤں تو اسے بھیجدوں گا ، اور جب وہ آئے گا تو پورے عالم کو خدا کی نافرمانی ، اس کی فرمانبرداری کے بارے اور یومِ حشر کے بارے میں ڈانٹے گا ۔

اب جو گناہ کی بات تو اس لئے (کیونکہ ان کا مجھ پر ایمان نہیں) اور جو نیکی کی بات ہے تو اس لئے (کیونکہ میں اپنے باپ کے پاس جا رہا ہوں اور تم لوگ بھی مجھے نہیں دیکھو گے) ، اور جو یومِ حشر کی بات ہے تو وہ اس لئے (کیونکہ اس دنیا کا سردار) اب تہمت کا شکار ہوچکا ہے ۔

مجھے آپ سے اور بہت کچھ کہنا ہے ، مگر آپ ان باتوں کو ابھی برداشت نہیں کرسکتے ، جب وہ (سچائی کی روح) آئے گی تو وہ خود آپ کو مکمل سچ کی جانب رہنمائی کرے گا ، کیونکہ وہ اپنی طرف سے بات نہیں کرے گا ، بلکہ وہ آپ کو وہی بتائے گا جو وہ سنے گا) ۔

تو یہ عیسی ؑ اس انجیل میں میری طرف اشارہ کر رہے ہیں جسے لوگ جانتے بھی ہیں اور مانتے بھی ہیں ۔

***

---

[1]- ترجمان کا کامنٹ: عربی میں 'اَلْمُعَزِّیْ' لفظ آتا ہے

انجیل میتھیو میں باب نمبر 24 میں

عیسی ﷺ نے فرمایا۔ (اس لئے آپ لوگ ہمیشہ تیار رہو کہ ایسے گھنٹے میں جسے آپ نہیں جانتے ، ابنِ آدم آئے گا ، پس وہ امانتدار اور حکمت والا بندہ کون ہے جسے اس کا آقا دوسرے بندوں کومناسب وقت پر خوراک دینے کا اختیار دے گا ، بندے خوش قسمت ہوں گے اگر ان کا آقا آتا ہے اور دیکھتا ہے کہ وہ اپنا کام کر رہے ہیں ۔ میں آپ کو سچ کہتا ہوں کہ اسے اس کے تمام دولت پر صاحبِ اختیار بنایا جائے گا) ۔

میں نہیں سمجھتا کہ ان پیغامات کو یا امام مہدی ﷺ کے پیغمبر یا عیسی ﷺ کو سمجھنے کے لیے کسی خاص کوشش کی ضرورت ہے ۔

انہیں یوحنا اللاھوتی[1] کے خواب کو پڑھنے کو کہیں ، کیونکہ وہ اس دعوت کو تفصیلاً بیان کرتا ہے اگر وہ واقعی سچائی کی طلب میں ہیں اور اگر وہ عیسی ﷺ کی مدد کرنا چاہتے ہیں ۔

اور یہ چند عبارتیں ہیں جان دی ڈیوائن کے خواب سے جو سچائی اور صاحبِ حق کو بیان کردیتے ہیں ۔

***

باب نمبر 4 میں

(1 اس کے بعد میں دیکھا اور اچانک آسمان میں ایک کھلا ہوا دروازہ دیکھا پھر وہی پہلے والی آواز باجے کی طرح مجھ سے یہ کہتے ہوئے گفتگو کر رہی تھی: یہاں آؤ تاکہ میں تمھیں دکھاؤں کہ اس کے بعد کیا ہونے والا ہے ۔ 2 ۔ ٹھیک اسی وقت میں نے روح کی شکل اختیار کرلی پھر میں نے آسمان میں ایک تخت دیکھا جس پر کوئی بیٹھا تھا ۔ 3 ۔ اور جو اس تخت پر بیٹھا تھا عتیق احمر اور سنگ یشب جیسے قیمتی جواھر کی طرح چمک رہا تھا ۔ ایک قوس قزح جو کیس عقیق کی طرح تھی اس تخت کے گرد احاطہ کیے ہوئے تھی ۔ 4 ۔ چوبیس دیگر تخت ایک دائرے کی صورت میں اس تخت کے ارد گرد تھے ۔ اور میں چوبیس بزرگوں کو سفید لباس میں ملبوس ان تخت پر براجمان دیکھا جنھوں نے سنہرے تاج پہن رکھے تھے ۔ 5 ۔ تخت میں بجلیاں کوند رہی تھیں اور بادل گرجنے کی آواز سنائی دے رہی تھی ۔

---

1 - یہ خواب انجیل جسے عھد جدید بولتے ہیں کبان کے آخر میں ہے۔
ترجمان کے کامنٹس: انگلش زبان میں انہیں 'جان دی ڈیوائن' یا ’ John The Divine ‘ کہتے ہیں ۔ ہم نے ان کا عربی نام استعمال کیا ہے ۔ یہ ایک ایسے شخص تھے جنہیں عیسی علیھ السلام کے اٹھائے جانے کے بعد ان کی طرف سے پیغام ملتے رہتے تھے اور انہیں اللہ کی طرف سے خواص خوابوں کے ذریعے حکمت ملی تھی، اور وہ خواب انجیل میں درج ہے۔

***

باب نمبر 5 میں

(1 تخت کے دائیں جانب میں نے ایک کتاب دیکھی جس کے اندر لکھا ہوا تھا اور باہر کے جانب سات مہریوں کے ساتھ سربمہر کیا گیا تھا ۔ 2 میں نے ایک طاقتور فرشتے کو بلند آواز سے کہتے سنا کون اس قابل ہے جو اس کتاب کو کھولے اور مہروں کو توڑے؟ 3 تو نہ آسمان میں نہ زمین پر اور نہ زمین کے نیچے کوئی ایسا تھا جو اس کتاب کو کھول کہ اس کے اندر دیکھ سکتا ۔ 4 میں بہت رونے لگا کیونکہ کوئی بھی اس قابل نہیں ملا تھا جو اس کے اندر دیکھتا ۔ 5 پھر بزرگوں میں سے ایک نے مجھ سے کہا رو مت ۔ اور دیکھو وہ شیر غالب ہوا جو یہوذا کے قبیلے سے جو کہ داؤد کی جڑ سے ہے تاکہ اس کتاب کو کھولے گا اور سات مہریں توڑے گا ۔ 6 اور میں نے دیکھا کہ اچانک اس تخت کے درمیان اور چار زندہ مخلوقات کے درمیان اوربزرگوں کے درمیان ایک میمنا کھڑا ہے گویا پہلے ذبح کیا جا چکا تھا ۔ اس کے سات سینگھ اور سات آنکھیں تھیں ۔ جو کہ خدا کی سات روحوں کی علامت ہے جن کو پوری دنیا میں پھیلایا گیا۔ 7 تو وہ آیا اور اس نے عرش پر بیٹھنے والے کے سیدھے ہاتھ سے وہ لوح لے لی ۔ 8 جب وہ یہ لے چکا تو چاروں زندہ مخلوقات اور چوبیس بزرگ اس کے سامنے سجدہ ریز ہو گئے اور ان سب کے پاس سارنگیاں اور سونے کے بنے ہو ئے پیالے تھے جو پاکیزہ مشروب سے بھرے ہوئے تھے جو نیک لوگوں کی دعائیں تھیں ۔ 9 اور وہ سب ایک نیا گیت گارہے تھے جو اس طرح تھا "تم اس قابل ہو کہ لوح کو حاصل کرو اور اس کی مقدس مہر کو توڑو ، کیونکہ تمھیں ذبح کیا گیا ، اور تم نے اپنے خون سے ہر قبیلے ، ہر زبان ، ہر قوم اور ہر امت کے لوگوں کو خدا کے لئے خرید لیا ۔ 10 تم نے ہمیں ہمارے خدا کیلئے بادشاہ بننے دیا اور اور خدا کی پرستش کرنے والا پیشوا بننے دیا، پس ہم دنیا پر راج کریں گے ۔ 11 پھر میں نے دیکھا اور میں نے کئی فرشتوں کی اور زندہ مخلوقات اور بزرگوں کی آوازیں عرش کے ارد گرد سنیں ، وہ کروڑں اربوں کی تعداد میں تھے ۔ 12 اور وہ بلند آواز سے کہ رہے تھے "وہ میمنہ جس نے جان قربان کردی اس قابل ہے کہ اس کو طاقت ملے ، امارت ملے ، دانش ملے ، قوت ملے ، عزت ملے اور بزرگی ملے اور برکت ملے" - 13 اور ہر مخلوق جو آسمان اور زمین میں یا زمین کے نیچے یا جو سمندر پر تھے میں نے سب کو کہتے ہوئے سنا ۔ سب مل کر کہ رہے تھے ، برکت ہو، عزت ہو ،بزرگی ہو ، سلطنت ہو ہمیشہ کے لیے عرش پر بیٹھنے والے کی اور اس میمنے کی ۔ 14 اور چاروں جانور "آمین" کہ رہے تھے ،

اور زندہ رہنے والے کے سامنے چوبیس بزرگ گر پڑے اور انہوں نے اس سے ک سامنے سجدہ کیا اور اسی حالت میں ہمیشہ تک رہے)-

***

باب نمبر 14 میں

میں نے نظر آٹھائی تو مجھے میمنا کوہِ صھیون پرکھڑا نظر آیا ۔ اس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار تھے جن کی پیشانیوں پر اس کے والد کا نام لکھا تھا ۔ --)

اب امام مہدی ﷺ کی اولاد سے سب سے پہلے مؤمن کے علاوہ کوئی اور شخص ہوسکتا ہے جو اپنے والد کے انصار کو اکٹھا کرے؟!!!

اور وہ چوبیس بزرگ بارہ آئمہ کرام اور بارہ مہدیوں کے علاوہ کوئی اور لوگ ہوسکتے ہیں؟ اور وہ کون سا شیر ہے جو یھوذا کے قبیلے سے جو کہ داوود کی جڑ سے ہے جو کتاب کو کھولے گا اور مہریں توڑے گا ، سوائے اس شیر کے جو علی ﷺ کے ساتھ خیبر، احد ، حنین ، اور بدر میں لڑ رہا تھا؟!!!

اور وہ یھوذا قبیلے سے ہے کیونکہ اس کی ماں بنی اسرائیل سے (نرجس) امام مہدی ﷺ کی والدہ ماجدہ ہیں
-

اور وہ میمنہ کون ہے جو (ایسے کھڑا تھا جیسے ذبح ہو چکا ہو) جس کے سات سینگ اور سات آنکھیں ہیں ۔ وہ چودہ معصومین ہیں جو محمدﷺ ، علی ، فاطمہ ، الحسن ، الحسین ، اور آئمہ علیھم السلام سوائے مہدیِ اول جو الیمانی اور امام مہدی اور یسوع مسیح ﷺ کا پیغمبر ہے؟!!!

***

یوحنا کے خواب باب نمبر17 میں[1]

(---12 وہ دس سینگھ جوآپ نے دیکھے وہ دس بادشاہ ہیں ، جو ابھی اقتدار میں نہیں آئے لیکن ان کی سلطنت ایسے ہی آئگی جیسے کہ ایک گھنٹے کیلئے ہو گی اور وہ بھی وحشی[2] کے ساتھ - 13 وہ سب ایک ہی طرح سوچتے ہیں اور وحشی کو اپنے طاقت اور بادشاہت دیں گے - 14 یہ بادشاہ اس میمنہ کے خلاف

---

[1] - یہ وحی یعنی Revelations کی کتاب میں پایا جاتا ہے۔
[2] - ترجمان کا کومنٹ: بظاہر یہ ایک بہت ہی دردناک اور منحوس مخلوق ہوگا جو خدا کا دشمن ہوگا۔

جنگ کریں گے ، مگر میمنہ ان کو پر غالب آئے گا ، کیونکہ وہ رب الارباب اور شہنشاہوں کا شہنشاہ ہو گا ۔ اس کے پیرو کار منتخب شدہ اور مؤمن ہوں گے ---)۔

***

باب نمبر 18 میں

(1 پھر میں نے ایک اور فرشتہ دیکھا جو آسمان سے اتر رہا تھا اور اس کے پاس ایک عظیم سلطنت تھی ، اور اس کی شان سے دنیا روشن ہوئی تھی ۔ 2 اور وہ عظیم آواز سے چیخ کہ بولنے لگا گرگئی گرگئی عظیم بابل ، اور اب وہ شیطانوں کیلئے رہائش اور ہر ناپاک روح کیلئے ایک قید خانہ بن گئی ۔ اور ہر ناپاک اور قابلِ نفرت پرندے کیلئے پنجرہ (مطلب امریکی جنگی ہوائی جہاز) ۔ 3 کیونکہ اس کی زنا کے شراب کے غصے سے سب امتوں نے پیا اور دنیا کے ہر بادشاہ نے اس کے ساتھ زنا کی ہے ۔ اور دنیا کے تاجروں نے اس کی عیش و عشرت کی وجہ سے امیر ہوئے ۔ 4 پھر میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہ رہی تھی "میرے لوگو تم بابل سے نکل جاؤ تاکہ اس کے گناہوں میں حصہ دار نہ بنو اور نہ اس کے وبالوں میں حصہ دار بنو ۔ 5 کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے اور اللہ نے اس کے گناہوں کا ذکر کیا ۔ 6 اس کے ساتھ وہی سلوک کرو جو اس نے آپ سب کے ساتھ کیا اور جو کچھ اس نے کیا اسے اس کا دوگنا بدلہ دو ۔ جوزھر اس نے دوسروں کے لیے گلاس میں تیار کیا اس کا دوگنا اسے پلاؤ ۔ 7 اب اس کو سزا اور غم اس حد تک دو جتنا اس نے خود اپنی بڑائی کی اور آسائش دی ۔ کیونکہ وہ دل میں کہتی ہے کہ میں ملکہ بن کر بیٹھی ہوں اور میں کبھی بیوہ نہیں ہوں گی نہ ہی مجھے دکھ پہنچے گا ۔ 8 لہذا ایک ہی دن اسے اس کا عذاب موت ، غم ، بھوک اور آگ کی صورت میں آئیگا کیونکہ ربِ خدا جس نے اسے ہیچ بنانا طاقتور ہے 9 اور اب وہ تمام بادشاہ جنہوں نے اس کے ساتھ زنا کیا اور عیش وعشرت میں وقت گذارا جب اس کی آگ کا دھواں اٹھتا دیکھیں گے تو روئیں گے اور نوحہ کریں گے 10 اس کی تکالیف ان کو خوفزدہ کر دیں گی ۔اور وہ فاصلے پرکھڑے ہو کر کہیں گے ۔"ہائے افسوس اس طاقت والے شہر پر، افسوس بابل ، ایک ہی پل میں اس کا فیصلہ ہو گیا ۔ 11 دینا کا ہر تاجر روئے گا کیونکہ ان کا سامان خریدنے والا کوئی نہ ہوگا ۔ 12 کوئی ان کا سونا ، چاندی ، زیورات ، موتی ، نازک لنن کا کپڑا ، ریشم اور رنگ برنگ کپڑے ، صندل ، خوبصورت نقش و نگار کی چیزیں جو ہاتھی دانت اور لکڑی سے بنی ہوئی ہیں ، اور کانسی ، لوہا یا سنگ مرمر کی بنی اشیاء - 13 اور کوئی بھی ان کے مصالحہ جات ، عطر ، جوہر ، خوشبو ، شراب ، زیتون کا تیل ، آٹا ، گندم ، مویشی ، بھیڑ بکری ، گھوڑے ، بگھیاں ، غلام اور دوسرے انسان خریدنے والا نہ ہوگا ۔ 14 اور تمھارے شہوت کا پھل جاچکا ، اور ہر وہ چیز جو کہ آشائش اور عظمت والی شمار ہوتی

تھیں اور وہ ہمیشہ کے لیے تم سے جا چکیں ، یہ تمھیں کبھی واپس نہیں ملے گی - 15 ان چیزوں کے تاجر جو اس کی وجہ سے امیر کبیر تھے ، اب وہ اس کے عذاب کی وجہ سے فاصلے پر کھڑے کھڑے رو رہے ہونگے اور نوحہ کریں گے - 16 پھر وہ چلائیں گے افسوس ہے افسوس ہے عظیم بابل پر ، اس نے نازک لنن کا کپڑا ، ریشم اور رنگ برنگ کپڑے پہنے ہوئے تھے - وہ سونے سے اور خوبصورت پتھروں سے اور موتی سے مزین تھا -17 کیونکہ وہ ایک ہی گھنٹے میں اس جیسی امارت ختم ہو گئی - "ہر بحری جہاز کا ناخدا (کپتان) ، ہر گروہ کا فرد جو بحری جہاز میں ہے اور تمام ملاح او سارے کشتی میں کام کرنے والے ایک فاصلے پر کھڑے ہوئے - 18 جب انھوں نے آگ سے دھواں نکلتے دیکھا وہ چلائے - "کونسا وہ شہر ہے جو اس جیسا عظیم ہو سکتا" - 19 وہ اپنے سروں پر خاک ڈالکر چلانے لگے ، "افسوس عظیم بابل پر کہ جس نے بھی سمندر کا سفر کیا وہ اس کے خزانوں سے فیض یاب ہوا - مگر ایک ہی گھنٹے میں یہ شہر تباہ ہو گیا - "اے آسمان ، اے مقدس پیغمبران ، اے انبیاء خوش ہو جاؤ کیونکہ ان لوگوں کے لیے خدا نے اس شہر سے بدلہ لیا - 21 پھر ایک طاقتور فرشتے نے ایک بھاری پتھر اٹھایا ایک عظیم چکی کی طرح اور اس کو سمندر میں پھینکا یہ کہتے ہوئے کہ اس ہی طرح زور سے عظیم بابل نیچے پھینکی جائے گی ، اور کبھی آئندہ نظر نہیں آئیگا - 22 ہارپ[1] باجے والے گلوکاروں کی آواز دوبارہ نہیں سنی جا سکے گی ، اس شہر میں دوبارہ کسی چیز کا پروڈکشن آئدہ نہیں بنے گا - اور کسی چکی کی آواز آئندہ سنائے نہیں دیگی - 23 اور کوئی چراغ آئندہ روشن نہیں ہو گا ، نہ ہی دوبارہ شادی شدہ جوڑے کی آواز سنائی دیگی - کیونہے تمھارے تاجر دنیا کے عظیم لوگ تھے ، کیونکہ تمھارے جادو سے اس نے دنیا کی امتیں گمراہ ہوئیں - 24 اور تیرے میں انبیاء کا خون اور مقدس لوگوں کا خون اور ان سب لوگوں کا خون پایا گیا جن کو قتل کر دیا گیا تھا")-

اور بابل سے مراد عراق ہے کیونکہ اس وقت بابل عراق کا دارالحکومت تھا - لہذا تمام بڑی جنگیں اور آزمائش عراق کے اندر بھی ہوتی ہیں اور عراق کے ساتھ پر بھی ہوتی ہیں -

اور بغداد کی تباہی کا انہوں[2] نے (علیھم السلام) یہ ذکر کیا کہ تمام ملکوں سے وہاں جھنڈے آئیں گے اور آزمائش ہوں گے - امام صادق ﷺ نے بغداد کے بارے میں فرمایا - (**۔۔۔اللہ کی لعنت میں اور اس کے غصے میں بغداد کو آزمائش تباہ کر دیں گی ، اور اسے ایک کمزور جانور جیسا بنا کر چھوڑدیں گی - تو افسوس ہے اس پر اور ان پر جو اس میں ہیں - ساری**

---

[1] ترجمان کا کومنٹ: بائبل میں یہ باجے والے مذکور ہیں : harpists, musicians, flutists and trumpeteers (https://www.biblegateway.com/passage/?search=Revelation+18&version=NKJV)

[2] یعنی آلِ محمد علیھم السلام

افسوس پیلے رنگ کے پرچموں کی وجہ سے ہے اور مغرب کے پرچموں کی وجہ سے اور ان کی وجہ سے جو جزیرے کو کھینچتے ہیں اور ان پرچموں کی وجہ سے ہے جو قرب وجوار سے وہاں آرہے ہیں ۔
خدا کی قسم ، اس پر اس قسم کے عذاب اتریں گے جیسے تمام باغی امتوں کے ساتھ پہلے زمانے سے آخری زمانے تک ہوا ، اور اس پر ایسے عذاب آئیں گے جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا ہوگا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا ، اور اس کے لوگوں پر تلوار کا ہی طوفان آئے گا ۔ لہٰذا افسوس ان پر جو اس کو گھر بنائیں گے کیونکہ اس کے رہائشی اس میں اپنی بد بختی کی وجہ سے ہی رہے گا ، اور اس سے نکلنے والا اللہ کی رحمت کے ساتھ ہوگا ۔ خدا کی قسم ، اس کے باشندے اس وقت تک رہیں گے جب تک کہا جائے گا کہ "وہ ہی دنیا ہے ، اور اس کے گھر اور اس کے محلات جنت ہیں ، اور اس کی بیٹیاں ہی جنت کی حوریں ہیں اور اس کے بچے ہی جنت کے بچے ہیں ، اور یہ سمجھا جائے گا کہ اللہ نے بندوں کا رزق صرف بغداد میں ہی بانٹا ہوا ہے ، اور اس میں ظرور بظرور اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر جھوٹ بولے جائیں گے ، اور اس کی کتاب سے ہٹ کر فیصلہ کیا جائے گا ، جھوٹی گواہیاں دی جائیں گی ، شراب پی جائے گی اور بڑے گناہ کئے جائیں گے اور دھوکے کا کاروبار اور قتل وغارت ہوگی جو ساری دنیا سے بڑھ کر ہوگی ۔ پھر اللہ اس کو ان آزمائشوں اور جھنڈوں سے تباہ کردے گا ۔ حتکہ گذرنے والا اس سے گذرے گا اور کہے گا ۔ "یہاں الزوراء[1] ہوا کرتا تھا)[2]

***

باب نمبر 19 میں

(--- 7 ہمیں خوش ہونا چاہئے اور ہمیں اللہ کی تعریف کرنی چاہئے کیونکہ میمنہ کی خوشی کا دن آیا ہے اور اس کی دلہن تیار ہے 8 اسے پاک , شاندار لباس پہنایا جائے گا ،کیونکہ یہ لباس مقدس لوگوں کا شہوہ ہوا کرتا ہے ۔ 9 پھر اس نے مجھ سے کہا "لکھو خوش خبری ہے جنہیں میمنے کی شادی کی دعوت میں مدعو کیا گیا "اور کہا یہ باتیں خدا کی کہی گئیں سچ ہیں" - - - 11 پھر میں نے دیکھا کہ آسمان کھلا ہوا تھا اور اچانک ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر سوار کو امانت دار (امین) اور سچا (صادق) کہا جارہا ہے اور وہ عدل کے ساتھ فیصلہ اور جنگ کرتا ہے ۔ 12 اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں جیسی ہیں ۔ اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اس کا نام لکھا ہوا ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ 13 سوار کے پاس ایک رسی ہے جو خون آلود ہے اور اس کا نام اللہ کا حکم (کلمۃ اللہ) لیا جا رہا ہے ۔ 14 اور آسمان میں فوجیں اس

---

[1] ترجمان کا کومنٹ: یہ پرانی عربی میں بغداد کے علاقے کا نام تھا۔
[2] بحار الانوار : ج 53، ص 14

کے پیچھے پیچھے گھوڑوں پر سوار چل رہے ہیں اور انہوں نے سفید اور پاک لباس پہنا ہوا ہے - 15 اور اس کے منہ سے ایک تیز دھار تلوار نکلتی ہے ---) .

(--- 7 ہمیں خوش ہونا چاہئے اور ہمیں اللہ کی تعریف کرنی چاہئے کیونکہ میمنہ کی خوشی کا دن آیا ہے اور اس کی دلہن تیار ہے 8 اسے پاک , شاندار لباس پہنایا جائے گا ،کیونکہ یہ لباس مقدس لوگوں کا شہوہ ہوا کرتا ہے - 9 پھر اس نے مجھ سے کہا "لکھو خوش خبری ہے جنہیں میمنے کی شادی کی دعوت میں مدعو کیا گیا "اور کہا یہ باتیں خدا کی کہی گئیں سچ ہیں" ---)

اور جو اس میمنہ کی شادی کی دعوت میں مدعو ہیں وہ ہیں : (پہلے مہدی الیمانی کے انصار) .

(پھر میں نے دیکھا کہ آسمان کھلا ہوا تھا اور اچانک ایک سفید گھوڑا ہے اور اس پر سوار کو امانت دار (امین) اور سچا (صادق) کہا جارہا ہے اور وہ عدل کے ساتھ فیصلہ اور جنگ کرتا ہے - 12 اس کی آنکھیں آگ کے شعلوں جیسی ہیں . اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں اور اس کا نام لکھا ہوا ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا - 13 سوار کے پاس ایک رسی ہے جو خون آلود ہے اور اس کا نام اللہ کا حکم (کلمۃ اللہ) لیا جا رہا ہے ---) -

اور جو گھوڑا سوار تھا اس خواب میں وہ پہلا مہدی الیمانی ہے .

***

باب نمبر 21 میں

(--- اور اس نے کہا کہ لکھو کیونکہ یہ باتیں سچ اور قابل اعتبار ہیں - 6 پھر اس نے کہا کہ اب بات ہو چکی ہے ، میں ہی الف اور میں ہی یاء ہوں ، میں ہی ابتداء اور میں ہی انتہاء ہوں - میں زندگی کے چشمے سے پیاسے کو پانی دیتا ہوں -7 جو غالب آئے گا وہی ہر چیز کا وارث ہوگا اور میں اس کے لیے الہ ہوں گا اور وہ میرے لیے بیٹا ہوگا ---)

اور الف اور یاء ، اور ابتدا اور انتہا امام مہدی ﷺ ہیں ، اور جو شخص غالب آئے گا وہ وہی شیر ہے جو اس خواب کے شروع میں غالب آتا ہے، اور وہ پہلے مہدی اور الیمانی ہے -

اور یہ لمبی بات ہو جائے گی اگر آپ عبارتوں کی چھان بین کرنی چاہیں تو کیونکہ وہ بہت زیادہ ہیں ، اور کوئی ان کو جھٹلاتا نہیں اور نہ ہی تبدیل کرتا اور نہ ہی مجھے جھٹلاتا سوائے ان کے جو اھلِ باطل اور باطل کے چاہنے والے ہیں (لعنت اللہ علیھم) -

اللہ کا حکم مانو اور اسی کی طرف چلو- آسمانوں کی ملکوت[1] میں دیکھو اور آسمانوں کی ملکوت سے سنو ، اپنے آپ پر سے مٹی دھودو اور اپنے آپ کو پاک کردو اور اللہ کو سنو کیونکہ وہ لوگوں سے ہر چیز کے ذریعے گفتگو کرتا ہے اور لمبے عرصے سے کر رہا ہے ، مگر لوگ سنتے نہیں : (--- ان کے دل ہیں جس کے ساتھ وہ سمجھتے نہیں ، ان کے پاس آنکھیں ہیں مگر وہ ان آنکھوں سے دیکھتے نہیں ، اور ان کے پاس کان ہیں مگر وہ ان کانوں سے سنتے نہیں ----) (2) -

جو کچھ آسمانوں کی ملکوت میں دیکھتے ہو اس کی گواہی دو ، لوگوں کو سچائی سے واقف کرو ، اور لوگوں کو سچائی کی طرف بلاؤ ، اور ہر کسی کو اس دسترخوان کی طرف بلاؤ جو آسمان(3) سے اترا ، کیونکہ بساوقات اس کی طرف وہ ہر گز نہیں آئی گا جو لمبی لمبی نمازیں اور دعائیں کرتا ، بلکہ زنا کار ، اور شرابی اور خطاء کار اس طرف آتے ہیں کہ اللہ سے معافی مانگ سکیں ، مجھے اسی وجہ سے بھیجا گیا تاکہ ان کا اصلاح کروں ، انہیں خوشخبری ہو اگر وہ توبہ کرتے ہیں اور اس میمنے کی دعوت کے

---

1 ترجمان کا کومنٹ: یہ لفظ سید احمد الحسن ع کی بہت سی کتابوں میں ملتا ہے اور اس کی طرف ہمیں رغبت دلاتے ہیں کیونکہ ملکوت میں ہی اللہ سبحانہ و تعالی کی طرف سے بہت سے پیغام ہمیں ملتے ہیں -

2 الاعراف : 179

3 یہاں پر آسمان سے مراد جنت ہے

دسترخوان پر آتے ہیں ، اور اس شخص کو خوشخبری ہو جس کے قدم میری وجہ سے اس راہ پر سے لڑ کھڑاتے نہیں ۔

***

انجیل میتھیو باب نمبر 22 میں

1 ایک دفعہ پھر یسوع لوگوں سے مثالیں پیش کرکے گفتگو کرنے لگے اور کہنے لگے ۔ 2 آسمانوں کے ملکوت ایسے ہے جیسے ایک بادشاہ نے اپنے بیٹے کی شادی کا عرس شروع کردیا ۔ 3 اور اپنے بندوں کو بھیجا کہ لوگوں کو شادی کی دعوت دیں مگر لوگوں آنے نہیں لگے ۔ 4 پھر وہ دوسرے بندے بھیجے کہ لوگوں کو پیغام دیں کہ کھانا میں نے تیار کردیا ۔ بیل اور فربہ جانور ذبح کردئے اور سب کچھ تیار ہے ۔ شادی پر آجاؤ ۔ 5 مگر انہوں نے توجہ نہ دی اور چلے گئے ایک اپنے زرعی زمینوں پر اور ایک اپنے کاروبار پر ۔ 6 اور پیچھے رہنے والوں نے اس نے بندوں کو پکڑ کر گالی دی اور مارڈالا ۔ 7 اس چیز کو سن کر بادشاہ کو اتنا غضب چڑھا کہ اس نے ایک فوج بھیجی اور قاتلوں کو مارڈالا اور ان کے شہر کو آگ لگا دی ۔ 8 پھر اس نے غلاموں سے کہا "عرس کا وقت تو آچکا ہے مگر مہمان اس دعوت میں آنے کے حق دار نہیں ہیں ۔ 9 سڑک کے چوکوں کو جاؤ اور ہر کسی سے کہو کہ عرس میں آئے ۔ 10 وہ بندے سڑکوں کو گئے اور اچھے برے کی تمیز کے بغیر ہر اس شخص کو لے آئے جو انہیں ملا ۔ کمرۂ دعوت مہمانوں سے بھر گیا ۔ 11 جب بادشاہ داخل ہوا کہ وہ مہمانوں کو دیکھے تو اس نے دیکھا کہ ایک شخص نے شادی کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا تھا ۔ 12 بادشاہ نے دریافت کیا اے شخص تم نے شادی کے لحاظ سے مناسب لباس پہنے بغیر یہاں کیسے داخل ہوئے؟ مگر مہمان چپ رہا ۔ 13 لہذا بادشاہ حکم دیتا کہ اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر والے اندھیرے میں پھینک کر چھوڑ دو ۔ وہاں رونا ہوگا اور دانتوں سے گاٹنا ہوگا کیونکہ مدعو تو بہت سے کیے جاتے ہیں ، مگر منتخب چند کو کیا جاتا ہے ---)[1] ۔

بہت سے عیسائی ان دنوں میں عیسی ﷺ کا انتظار کر رہے ہیں ۔ اور وہ جانتے ہیں کہ یہ اس کی واپسی کے دن ہیں اور چھوٹی قیامت[2] کے بھی دن ہیں ، ان کو بتا دو کہ عیسی ﷺ کو مشرق میں بھیجا گیا تھا اور وہیں واپسی ہوگی ۔ اور وہ پیغمبر (نجات دہندہ)[3] جس کا بائیبل میں وعدہ ہے جس کو یسوع بھیجے گا وہ مشرق میں ہی ہوگا ۔ بلکہ آخری زمانے میں بڑے جنگ بھی مشرق میں ہوں گے ، اور بالخصوص عراق میں جیسا کہ جان کے خواب میں ذکر کیا گیا ہے ، اور اس خواب نے عراق کا نام (عظیم بابل) رکھا ہے ۔

---

1 - اولڈ اور نیو ٹیسٹمنٹ (العهد القديم و الجديد) : ج2، مجمع الكنائس الشرقية : ص 40
2 - عربی میں 'القيامة الصغرى' کہتے ہیں
3 - عربی میں 'المعزى' اور انگلش میں 'Comforter' کہتے ہیں

انہیں بتا دو کہ یہوذا قبیلے کا شیر جو کہ داؤد کی شاخ سے ہے غالب آچکا تاکہ وہ صحیفہ کھولے اور اس کی سات مہروں کو توڑے ۔

علی ﷺ نے فرمایا (کوئی ایسا علم نہیں ہے مگر میں ہی اسکو کھولنے والا ہوں ، اور کوئی ایسا راز نہیں مگر القائم اس پر مہر لگانے[1] والا ہے)[2]

***

---

1 - یا 'اسے القائم ختم کرنے والا ہے'

2 - مستدرک سفینۃ البحار : ج 10 ص 350 ۔

جان کا خواب باب نمبر 5 میں

(--- وہ شیر غالب ہوا جو یہوذا کے قبیلے سے جو کہ داوود کی جڑ سے ہے تاکہ اس کتاب کو کھولے گا اور سات مہریں توڑے گا ۔ 6 اور میں نے دیکھا کہ اچانک اس تخت کے درمیان اور چار زندہ مخلوقات کے درمیان اوربزرگوں کے درمیان ایک میمنا کھڑا ہے گویا پہلے ذبح کیا جا چکا تھا ---) ۔

***

باب نمبر 6 میں

(1 میں نے ٹھیک اسی وقت دیکھا کہ میمنا نے سات میں سے پہلی مہر توڑی اور میں نے چار مخلوقات میں ایک کی بادل گرجنے جیسی آواز سنی ۔ یہ کہ رہا تھا "آؤ اور دیکھو" 2 پھر میں نے ایک سفید گھوڑا دیکھا ۔ اس کے سوار کے پاس تیر کمان تھا اور اس کو ایک تاج دیا گیا ۔ وہ باہر آیا اور جیتا اور آئندہ بھی جیتے گا----)

انھیں بتادو کہ (وہ بھیڑ جو ایسے کھڑی ہے جیسے اسے ذبح کیا گیا ہو) آچکی ہے ، لہٰذا جو بھی اپنے لباس کو اپنے خون سے تر کرنا چاہتا ہے ، اسے ایسا کرنے دو کہ وہ پاک صاف ہو جائے اور اسے آسمانوں کے ملکوت میں سے اس کا حصہ ملے اور وہ آسمانوں کے ملکوت میں دیکھے ۔

گناہ گار و خطاکار

احمد الحسن

ربیع الثانی 1427 ھجری۔

ہدایت کا خط ---25

فہرست

مخففات 4
یہ چھوٹی کتاب 5
سید أحمد الحسن کا جواب 9
انجیل یوحنا میں باب نمبر 16 میں 12
انجیل میتھیو میں باب نمبر 24 میں 13
باب نمبر 4 میں 13
باب نمبر 5 میں 14
باب نمبر 14 میں 15
یوحنا کے خواب باب نمبر17 میں 15
باب نمبر 18 میں 16
باب نمبر 19 میں 18
باب نمبر 21 میں 20
انجیل میتھیو باب نمبر 22 میں 22
جان کا خواب باب نمبر 5 میں...24
باب نمبر 6 میں 24